غیر مسلم ممالک میں مسلمانوں کی شراب فروشی کی شرعی حیثیت

یو کے سے ہمارے ایک دوست نے استفسار کیا کہ یہاں بہت سے مسلمانوں کے ہوٹل اور Take away ہیں جن میں شراب بھی فروخت ہوتی ہے اور مسلمان غیر مسلموں کو تو شراب فروخت کرتے ہی ہیں بعض مسلم میخواروں کو بھی شراب بیچتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شرعی حکم کیا ہے؟ ان سے جب بعض مسلم دوستوں نے کہا کہ ایسا نہ کریں تو ان کا کہنا یہ تھا کہ ہماری مجبوری ہے اگر شراب نہ رکھیں تو کوئی گورا بھی کھانا کھانے یا لے جانے کے لئے نہیں آئے گا۔ اور ہوٹل بند کرنا پڑے گا۔

مزید براں یہ کہ مفتی مصر ڈاکٹر علی جمعہ کا ایک فتویٰ گردش میں ہے جس میں انہوں نے شراب فروشی کو جائز قرار دیا ہے۔

راقم نے اس سلسلہ میں ای میل پر تو یہ مختصر جواب بھیج دیا کہ ایک مسلمان کے لئے جس طرح شراب نوشی حرام ہے اسی طرح سے فروشی بھی حرام ہے۔ اور اس پر دلیل قطعی موجود ہے کہ آیت مبارکہ **انما الخمر والمیسر** .... **(المائدة ۹۰)** نازل ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا۔ **ان اللہ حرم الخمر فمن ادرکتہ ھذہ الآیة انما الخمر والمیسر** .... **وعندہ منھا شئی فلا یشرب ولا یبیع۔**

(بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے' سو جسے یہ آیت پہنچے اور اس کے پاس شراب میں سے کچھ ہو تو وہ نہ تو اسے پئے اور نہ ہی اسے فروخت کرے۔)

ایک اور صحیح روایت میں ہے کہ فتح مکہ کے روز ایک شخص حضور ﷺ سے ملا جبکہ اس کے ہاتھ میں شراب کی مشک تھی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے شراب حرام کردی ہے؟ اس شخص نے اپنے غلام کو شراب کی وہ مشک دیتے ہوئے کہا جاؤ اور اسے جا کر بیچ ڈالو، (اس شخص نے یہ سمجھا کہ حرمت صرف شراب پینے میں ہے) چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا جس (اللہ) نے اس کا پینا منع کیا ہے اسی نے اس کا بیچنا بھی منع کیا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا اور اس نے اسے وادی میں بہا دیا۔ آپ ﷺ نے جب اس کے فروخت کرنے کی حرمت بیان

فرمائی تو آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا ہم اسے یہودیوں کو بطور تحفہ پیش کر سکتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اسے حرام کیا ہے اسی نے اسے یہود کی تواضع کے لئے پیش کرنے سے منع کیا ہے۔

سنن ابی داؤد میں ایک روایت حرمت خمر کی تفصیلات کے بارے میں بڑی واضح ہے اور وہ یہ کہ:

قال رسول الله ﷺ لعن الله الخمر وشاربها وساقيها وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليها۔

(یعنی اللہ تبارک وتعالی نے شراب پر، شراب پینے اور پلانے والے پر شراب بیچنے اور خریدنے والے پر شراب بنانے والے اور بنوانے والے پر شراب منگوانے والے اور شراب لانے والے پر لعنت کی ہے۔ (سنن ابی داود ج ۲ ص ۱۶۱)

مفتی مصر ڈاکٹر علی جمعہ کے فتوی کے بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی رائے نہیں دی جا سکتی جب تک اس کے مندرجات وتفصیلات کو نہ دیکھ لیا جائے تاہم یہ بات تو طے ہے کہ شریعت اسلامیہ نے حرمت واباحت کے جو اصول طے کر دیئے ہیں ان اصولوں کے خلاف کوئی بھی فتوی ہوگا تو اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔ (انتہی)

غیر اسلامی ممالک میں شراب کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں سوال کئی بار مختلف معاصر علماء سے کیا گیا اور اس پر اجماع امت تو پہلے ہی تھا معاصر علماء نے بھی اس اجماع کو تسلیم کرتے ہوئے شراب کی خرید وفروخت کو حرام ہی رکھا۔ البتہ مفتی مصر ڈاکٹر علی جمعہ نے مغربی ممالک میں مسلمانوں کے لئے مے فروشی کو مباح قرار دیا، جس پر عالم اسلام میں احتجاج کیا گیا ہے۔

معاصر علماء جو مسلمانوں کے لئے شراب کی خرید وفروخت کو حرام قرار دے چکے ہیں ان میں سے بعض کے فتاوی کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

مفتی مصر شیخ عبدالمجید سلیم نے اپنے ایک فتوی میں لکھا:

بيع الخمور حرام ولا يجوز اطلاقا وان الاتجار بها واتخاذها وسيلة للربح التجاری حرام۔ (الخمر وسائر المسكرات تحريمها واضرارها۔ شيخ احمد بن حجر آل بوطامی۔ قطر۔ ص ۹۸)

☆ گستاخ رسول کسی رعایت کا مستحق نہیں ☆

(شراب کی فروخت حرام ہے اور کسی صورت بھی اس کی فروخت جائز نہیں' اور اس کی تجارت کرنا اور اس کو تجارتی منافع کمانے کا ذریعہ بنانا حرام ہے۔)

جناب شیخ محمد شلتوت اپنی کتاب دراسة لمشکلات المسلم المعاصر میں لکھتے ہیں:

من سنة الاسلام فی الاحکام انه اذا حرم شیئا حرم مایکون ذریعة الیه ومن هنا حرم علی المسلم بیع الخمر والانتفاع بثمنها وقد جاء ذلک صریحا واضحا فی المصدر الثانی من مصادر التشریع الاسلامی وهو السنة الصحیة التی بلغت بمجموعها حد التواتر وانعقد الیه المصدر الثالث وهو الاجماع وبذلک کان بیع الخمر باطلا عند جمیع الائمة ولا یترتب علیه ملکها للمشتری ولا ملک ثمنها للبائع۔ (دراسة لمشکلات المسلم المعاصر ص ۳٦٤)

(احکام میں اسلامی طریق کار یہ ہے کہ جب کوئی چیز حرام قرار پاتی ہے تو اس کی طرف لے جانے والے ذرائع بھی حرام قرار پاتے ہیں۔ چنانچہ مسلمانوں پر شراب کا بیچنا اور اس کی قیمت سے نفع اٹھانا بھی حرام ہے' شریعت اسلامیہ کے دوسرے بڑے سورس سنت صحیحہ میں تواتر کے ساتھ یہ حکم موجود ہے اور تیسرے بڑے سورس اجماع میں بھی تمام ائمہ کے اجماع سے ثابت ہے کہ شراب کی فروخت باطل ہے اور کسی کا اس کو خریدنا یا اس کی قیمت کا مالک ہونا بھی حرام ہے۔)

اسی سے ملتا جلتا ایک اور سوال ہمارے ایک معزز قاری نے بھیجا ہے کہ:

امریکہ اور یورپ میں بہت سے مسلمان طلبہ اپنے تعلیمی اخراجات یا معاشی ضروریات پوری کرنے کے لیے فارغ اوقات میں جز وقتی ملازمت اختیار کر لیتے ہیں، اس لیے کہ جو خرچہ انہیں گھر والوں کی طرف سے ملتا ہے وہ اتنا نہیں ہوتا کہ اس سے ان کے اخراجات پورے ہوسکیں۔ جس کی وجہ سے جز وقتی ملازمت اختیار کرنا ان کے لیے ناگزیر ہوتا ہے، اس کے بغیر وہ یہاں نہیں رہ سکتے۔ ان طلبہ کو بیش تر اوقات صرف ایسے ہوٹلوں اور ریسٹورینٹس میں کام ملتا ہے جن میں شراب بیچی جاتی ہے، یا ایسے کھانے ملتے ہیں جن میں خنزیر کا گوشت اور دوسری اشیاء شامل ہوتی ہیں۔ ایسی جگہوں

پر ملازمت کرنے کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے؟

کسی مسلمان کا شراب اور خنزیر کا گوشت فروخت کرنے یا شراب بنا کر غیر مسلموں کے ہاتھ فروخت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یہ ذہن میں رہے کہ ان ممالک میں بعض مسلمانوں نے اسے کاروبار کے طور پر اپنا رکھا ہے؟

بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ نے اپنے ایک اجلاس میں اس نوعیت کے سوال کے جواب میں یہ موقف اختیار کیا ہے کہ کسی مسلمان کو کوئی جائز ملازمت نہ مل رہی ہو تو اس کے لیے غیر مسلموں کے ہوٹل میں ملازمت اختیار کرنا جائز ہے، بشرطیکہ وہ بذات خود شراب پلانے، یا اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے، یا اس کو بنانے، یا اس کی نقل وحمل کا کام انجام نہ دے۔ خنزیر کا گوشت اور دوسری اشیاء لوگوں کے سامنے پیش کرنے کا بھی یہی حکم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب......

(نور احمد شاهتاز)

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کی درج ذیل کتب و رسائل

ہمارے ہاں دستیاب ہیں۔

۱۔ تاریخ نفاذ حدود ۲۔ کاغذی کرنسی کی شرعی حیثیت ☆ چند جدید معاملات کی شرعی حیثیت

۳۔ کریڈٹ کارڈ (تاریخ، تعارف، شرعی حیثیت) ۴۔ کلوننگ (تعارف، امکانات، خدشات، شرعی نقطہ نظر) ۵۔ امام وخطیب کی شرعی ومعاشرتی حیثیت

۶۔ مختصر نصاب سیرت ۷۔ مختصر نصاب فقہ ۸ مختصر نصاب قرآن

۹۔ مختصر نصاب حدیث ۱۰۔ انڈیکس شرح صحیح مسلم ۱۱۔ روزہ رکھیے مگر!

۱۲۔ قربانی کیسے کریں ۱۳۔ آسان ومختصر دعائیں ۱۴۔ لوگ کیا کہیں گے؟

۱۵۔ کڑوی روٹی ۱۶۔ منتخب مباحث علوم القرآن ۱۷۔ پندرھویں صدی کا مجدد کون؟

۱۸۔ شیئرز کے کاروبار کی شرعی حیثیت ۱۹۔ رطب ویابس (مجموعہ مضامین)

۲۰۔ بینکوں کے ذریعہ زکوۃ کی کٹوتی کی شرعی حیثیت ۲۱ مفتی کون؟ فتوی کس سے لیں؟

مکتبہ فیض القرآن قاسم سنٹر اردو بازار کراچی ۔ فون 2217776